

سوال

و زکوٰۃ (150) حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سید اپنے کسی قریبی ضرورت مند رشتہ دار کو صدقہ خیرات زکوٰۃ دے سکتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر!

جد!

بظاہر لوگوں کو دی جائے گی اس کا بیان درج ذیل ہے۔

زکوٰۃ اور صدقات کے اصل حقدار آٹھ قسم کے مسلمان ہیں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اٰتُوْا زَكَوٰتَ لِمَن لَّدُنْكُمْ حَقًّا مِّمَّا رَزَقْتُمْ لَئَلَّيْكُمْ تَكُوْنُوْنَ رٰزِقِيْنَ

صَلٰةٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ آل رسول اللہ ﷺ کے لیے زکوٰۃ اور صدقہ لینا حلال نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

«وَأَنَا لَا تَحِلُّ لِيَّ مِنْهُ» (مشکوٰۃ) «وَأَنَا لَا تَحِلُّ لِيَّ مِنْهُ» (مشکوٰۃ)

مسلم کتاب الزکوٰۃ باب تحریم الزکاۃ علی رسول اللہ وعلی آلہ

صَلٰةٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ سید آل رسول ﷺ کا صدقہ و زکوٰۃ کے علاوہ دوسرے مال سے تعاون کیا جائے۔

یعنی ہے (الاماشاء اللہ باختلاف رائے)، لہذا انہیں زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

بذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

1